بسم اللہ الرحمن الرحیم

حلال جانور کے تھن کھانے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کچھ لوگ جانور کے تھن بھی کھاتے ہیں، کیا تھن کھانا جائز ہے؟

جواب

جی ہاں! حلال جانور کے تھن کھانا، جائز ہے، کیونکہ حلال جانور کے چند مخصوص اجزا کھانا حرام یا مکروہ یا ممنوع ہے، ان کے علاوہ بقیہ سب اجزا حلال ہیں، اور تھن ان مخصوص اعضا میں شامل نہیں۔

فتاوی رضویہ میں ہے "حلال جانور کے سب اجزاء حلال ہیں مگر بعض کہ حرام یا ممنوع یا مکروہ ہیں: (۱) رگوں کا خون (۲) پتا (۳) پُھکنا (۴) و (۵) علامات مادہ ونر (۶) بیضے (۷) غدود (۸) حرام مغز (۹) گردن کے دو پٹھے کہ شانوں تک کھنچے ہوتے ہیں (۱۰) جگر کا خون (۱۱) تلی کا خون (۱۲) گوشت کا خون کہ بعد ذبح گوشت میں سے لکھتا ہے (۱۳) دل کا خون (۱۴) پت یعنی وہ زرد پانی کہ پتے میں ہوتا ہے (۱۵) ناک کی رطوبت کہ بھیڑ میں اکثر ہوتی ہے (۱۶) پاخانہ کا مقام (۱۷) اوجھڑی (۱۸) آنتیں (۱۹) نطفہ (۲۰) وہ نطفہ کہ خون ہوگیا (۲۱) وہ کہ گوشت کا لوتھڑا ہوگیا (۲۲) وہ کہ پورا جانور بن گیا اور مردہ نکلا یا بے ذبح مرگیا۔" (فتاوی رضویہ، جلد 20، صفحہ 240-241، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عبد الرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4819

تاریخ اجراء: 17 رمضان المبارک 1447ھ/07 مارچ 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net